کسانوں کے مختلف مسائل کے تحت یک روزہ احتجاج ومظاہرہ

دفتر کے باہر ایس ڈی ایم نے سنی کسانوں کی شکایت، حل کرنے کی یقین دھانی کرائی

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی) بھارتیہ کسان یونین کے قومی صدر چودھری سنیل سنگھ کی آواز پر کسانوں کے مختلف مسائل کو لے کر ریاستی صدر رگبیر چودھری کی قیادت میں ایک روزہ احتجاجی مظاہرہ آج علی گڑھ تحصیل پر کیا گیا۔ بی کے یو کے قومی صدر چودھری سنیل نے کہا کہ جب اس شدید گرمی سے پریشان کسان اپنے مسائل کو لے کر ایس ڈی ایم کول سے ملنے آتے ہیں تو نہ تو ایس ڈی ایم ان سے اپنے دفتر میں ملاقات کرتے ہیں اور نہ ہی ان کا سی یو جی فون اٹھاتا ہے، جس کی وجہ سے بھارتیہ کسان یونین سنیل کی قیادت میں تمام کسانوں نے ایس ڈی ایم آفس کے سامنے فرش بچھا کر احتجاج شروع کیا تو ایس ڈی ایم اور تحصیلدار احتجاج کرنے والے کسانوں کے پاس پہنچے اور اپنے دفتر میں مسائل سننے کے بعد تمام مسائل کو حل کرنے کا یقین دلایا۔ اس کے بعد سکھروالی، دیوینی ہروا کے متاثرین جب کسانوں کے ساتھ ایس ڈی ایم کے دفتر پہنچے تو ایس ڈی ایم نے فوری طور پر دونوں کے اندر کسانوں کے تمام مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد کسانوں نے اپنا احتجاج ختم کردیا۔ بھارتیہ کسان یونین کے قومی جنرل سکریٹری سنیل ٹھاکر ارجن سنگھ نے کہا ہے کہ اس حکومت میں کسانوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے، حکومت صرف لالی پاپ دے رہی ہے، کسانوں کے مسائل حل نہیں ہو رہے اور ایکا کر نہیں سن رہے ہیں۔ بی کے یو کے ریاستی صدر سنیل چودھری رجنیت سنگھ نے کہا ہے کہ افسران من مانی کر رہے ہیں، جتنا دربار کے وقت افسران اپنے دفاتر میں نہیں بیٹھتے ہیں، ایک طرف ریاست کے وزیر اعلیٰ کہتے ہیں کہ افسران وقت پر بیٹھیں اور مسائل سنیں اور حل کریں، لیکن کسانوں، غریبوں کے مسائل نہیں سن رہے ہیں۔ جس کے بعد آج ایس ڈی ایم کول شاشت تر پہاری نے یقین دلایا ہے کہ کسانوں کے مسائل کو دو دن میں حل کیا جائے گا۔ بی کے یو سنیل کے ریاستی ترجمان محسن میواتی نے کہا ہے کہ اگر کسانوں کے مسائل حل نہیں ہوئے تو بی کے یو سنیل غریب مصیبت زدہ کسانوں کو انصاف دلانے کے لیے بڑے پیمانے پر احتجاج کرے گی۔ آج کے مظاہرے میں بی کے یو کے ضلع صدر سنیل کشن سنگھ لودھی ڈوڈ چودھری کوشل کمار روی کھیل راجپال یادو چندر پال سنگھ جگدیش چودھری اوم پرکاش سنگھ اشتام منوج شرما دیوینر کمار لالت کمار ارجن سنگھ بمبت چودھری روہت میا نک امان انکیت کے شکار سکھر سنگھ، دیوسنگھ کے متاثرین سکھر سنگھ، دیوسنگھ کے شکار سنگھ، راجپال سنگھ، احتشام منوج شرما۔ کسان شنکر لال شرما، ہردوا کے متاثرہ کسان سنچن گرگی اور تمام متاثرہ کسان اور بی کے یو سنیل کے عہدیدار موجود تھے۔

علی گڑھ کول تحصیل پر کسانوں کے مسائل کو لے کر احتجاجی دھرنا دیتے ہوئے کسان یونین کے ممبران ..... (تصویر: ایس این بی)

علی گڑھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں بڑے پیمانے پر گھپلہ کا انکشاف

کئی افسران کے کردار مشکوک تو کچھ کے اوپر مقدمہ درج

سید عتیق الرحیم

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اے ڈی اے کے اوپر کروڑوں روپے کے قیمتی کی سرکاری زمینوں کو غیر قانونی طور پر الاٹمنٹ کرنے کے الزامات لگے ہیں اور اے ڈی اے افسران و بابوؤں، اور انجینئر کے کردار پر بھی کئی سوالات اٹھائے گئے ہیں، سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا یہ پورا دھوکہ دہی صرف اے ڈی اے کے کلرک ستیش کمار کے ذریعے کی گئی ہے یا اس میں اے ڈی اے کے دیگر افسران اور ملازمین بھی ملوث ہیں؟

مذکورہ سوالات کے جوابات تو غیر جانبدارانہ اور مکمل تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئیں گے، لیکن اس بات کی قیاس آرائیاں زوروں پر کی جا رہی ہیں کہ کچھ دیگر اے ڈی اے کے بڑے افسران کی بھی اس دھوکہ دہی میں مشکوک کردار ہوسکتا ہے اور گھپلہ کرنے والوں سے ان کے تعلقات گہرے ہو سکتے ہیں۔ اس کیس کی تمام فائلوں کے کھلنے پر بہت سے اہم انکشافات سامنے آئیں گے۔

غور طلب ہے کہ اب تک کی جانچ میں 2011 سے 2017 کے درمیان اے ڈی اے کی جائیدادوں کی الاٹمنٹ سے متعلق ایسی فائلیں ہیں، جن میں کچھ ذمہ دار افسران کے دستخط موجود ہیں، جس سے مزید سوالات اٹھتے ہیں۔ زیادہ تر فائل اسی مدت کے دوران ہوا۔ کیس کے مذکورہ انکشاف کے بعد، سابق پراپرٹی کلرک ستیش سنگھ کمار سمیت 6 افراد کے خلاف کاوری پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، اس کے علاوہ دو اور افراد کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں سماج وادی پارٹی کے رہنما شیوپال سنگھ شامل ہیں، ان کے ساتھ اے ڈی اے کی جائیدادوں کو ضبط کرنے اور زمین خرید و فروخت میں ملوث افراد کی ایک طویل فہرست اور بھی ہے جو مزید جانچ کے بعد سامنے آئے گی، سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ اے ڈی اے جو مذکورہ زمین کا مالک ہے، نے پہلے ہی ان علاقوں کے نقشے کی منظوری دی تھی۔ نہ صرف نقشے کی منظوری دی تھی بلکہ جائیدادوں کو کیا وائنڈ بھی کیا تھا۔ اب یہ سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا ان جگہوں کا اسسٹنٹ انجینئر اور جونیئر انجینئر وغیرہ کے ذریعے معائنہ کیا گیا تھا یا نہیں۔

قابل ذکر ہے کہ 204/5 میں اے ڈی اے نے ہیومن ویلفیئر کمیٹی کے ساتھ معاہدے کے ذریعے سوار شیتی نگر میں 1480 مربع میٹر کے 8 پلاٹ حاصل کیے۔ اے ڈی اے نے بعد میں ان پلانوں کی الاٹمنٹ کیا، سوائے پلاٹ نمبر N-7 کے، جو سب سے اہم لوکیشن پر تھا۔

واضح ہو کہ اے ڈی اے کے ذریعے دائر مقدمہ میں الزام لگایا گیا ہے کہ سماج وادی پارٹی کے اس وقت کے ضلع صدر نے پلاٹ N-7 پر غیر قانونی قبضہ کیا اور اسے اپنے نام پر رجسٹری کروا لیا۔ 2019 میں اس پلاٹ کے نقشے کی منظوری کے لیے (اے ڈی اے) میں درخواست دی گئی۔ حیرت انگیز طور پر اس وقت کے اے ڈی اے افسران نے بغیر کسی جانچ پڑتال کے نقشے کی منظوری دے دی نہ صرف نقشے کی منظوری دی بلکہ پراپرٹی کو کیپا وائنڈ بھی کیا۔

اس سلسلہ میں اے ڈی اے نائب صدر اپورو ادھ یہ نے کہا کہ تحقیقات جاری ہے اور اس کیس میں قصور وار پائے جانے والے کسی بھی شخص کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مسائل حل نہیں ہونے پر بڑے پیمانے پر احتجاج اور مظاہرے کرنے کا کسانوں کا انتباہ

شروع کیا تو ایس ڈی ایم اور تحصیلدار احتجاج کرنے والے کسانوں کے پاس پہنچے اور اپنے

کسان یونین لوک شکتی بجنور کی ماہانہ پنچایت منعقد

بجنور (اقتاب نعمانی /ایس این بی) بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی بجنور کی ماہانہ پنچایت منعقد کی گئی، جس میں کسانوں کے مختلف مسائل پر غور وخوض کیا گیا۔ گنا سمتی اعاطہ بجنور میں منعقدہ ماہانہ پنچایت کو خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر چودھری ویر سنگھ سہراو نے موجودہ کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی سال میں بھی کسانوں کی زندگی بہت مشکل وقت سے گزر رہی ہے۔ ہر سال نجاتیں کسانوں کو ان کی آمدنی دوگنی کرنے کے نام پر ان کا استحصال کررہی ہے۔ لوک سبھا الیکشن کے موسم میں بھی حکومت کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے کوئی بھی امدادی قدم اٹھانے میں مسلسل ناکام ہورہی ہے۔ ضلع صدر چودھری ویر سنگھ سہراوت نے بتایا کہ شدید گرمی میں فصلوں کی آبپاشی کے لئے دافر پانی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن تمام نہروں میں دافر پانی نہیں ہے اور بجلی کی اندھا دھند کٹوتی کی جارہی ہے۔ کوئی بھی انتظامی افسر کسانوں کا خیال رکھنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے بعد ضلع میں کسانوں کے بڑے مسائل کو لے کر بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے بینر تلے ایک بڑی پنچایت کا خاکہ تیار کیا جائے گا۔ اس سے پہلے 12-13-14 جون کو بری دوار (الہ کوٹھی) میں بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کا 3 روزہ چنتن کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔

ماہانہ پنچایت کے بعد تمام بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے عہدیداران اور کارکنان، ضلع صدر چودھری ویر سنگھ سہراوت کی قیادت میں سخت احتجاج کرتے ہوئے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر بجنور کے دفتر پہنچ گئے۔ کسانوں کے تمام مسائل سے آگاہ کیا اور وزیر اعلیٰ (حکومت اتر پردیش) کے نام منسوب ایک میمورنڈم چیف ڈیولپمنٹ آفیسر بجنور کو پیش کیا گیا، جس میں تمام مسائل کے فوری حل کا مطالبہ کیا گیا، جس میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے کسانوں کا مطالبہ نامہ جلد حکومت تک پہنچانے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی ٹھوس یقین دہانی کرائی۔ ماہانہ پنچایت میں بنیادی طور پر ضلع صدر چودھری ویر سنگھ سہراوت، قومی جنرل سکریٹری چودھری پدم سنگھ، چودھری ستیہ سنگھ، رام سنگھ، رام کمار سنگھ، ڈاکٹر اروان کمار، گودرو چودھری، سونو چودھری، نیتے سنگھ، نچھاور سنگھ، نتن چودھری، نریش کمار، نفیس احمد، امر سنگھ، انکت دہیا، مولا سنگھ، دیو بندر، اکیل تکلو منوج، کمار، ہمند سنگھ، اوم پرکاش، منوں، ہر ہم پال سنگھ، جسونت سنگھ، منوج کمار، سرست رضا، فرقان علی، اراشد سیت بی کے یولوک شکتی کے عہدیداران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

یونیورسٹی کیمپس میں طلبا کی رہائش کو بہتر بنانا ہماری ترجیحات

پروفیسر نعیمہ خاتون کا طلبا یونیورسٹی کو مخاطب کرتے ہوئے پیغام

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبا کو دی مبارکباد

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، اپنی علمی، ثقافتی اور قومی میراث کے ساتھ محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں ہے بلکہ میرا گھر اور میرا دل ہے۔ یہ باتیں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے طلبا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام جاری اپنے پیغام میں کہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بطور وائس چانسلر میں نے بہت انکساری اور مخلص فکر کے ساتھ اس سفر کا آغاز کیا ہے۔ ابھی امتحانات کا دور ہے! ایسے میں سب سے پہلے میں آپ کو آپ کے امتحانات کے لیے نیک خواہشات پیش کرتی ہوں مجھے یقین ہے کہ آپ سبھی انشاء اللہ اچھے نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کریں گے۔ پروفیسر نعیمہ خاتون نے طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ کے بہترین مفادات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ادارے اور ایم کیو میں آپ کے تجربے کو مزید تقویت دینے کے لیے انتھک محنت کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ ہم سب کو فخر ہے کہ ہماری یونیورسٹی نے اپنے محترک کیمپس کچھر اور دوبئی اور خیال رکھنے والے طلباء کی وجہ سے ہمیشہ عالمی شہرت حاصل کی ہے۔ میں بااختیار ہوکر اس یونیورسٹی کے سب سے اہم ستون طلبا سے جڑنا چاہتی ہوں۔ اس لیے میں اس خط کے ذریعے آپ تک اس بات کی نشاندہی کر رہی ہوں کہ اس یونیورسٹی کے طلبہ میرے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہر روز، میری پہلی فکر آپ کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ پروفیسر نعیمہ نے مزید کہا کہ ہماری ترجیحی بنیاد میں کیمپس میں طلبا کے رہائش کو بہتر بنانا ہے۔ میں آپ کے تعلیمی مشاغل اور مجموعی طور پر فلاح و بہبود کے لیے آرام دہ اور قابل عمل رہنے کی جگہوں کی اہمیت کو سمجھتی ہوں۔ ہم موجودہ رہائشی سہولیات کا جائزہ لیں گے اور دیکھ بھال اور بنیادی ڈھانچے کے چیلنجوں کو فوری طور پر حل کریں گے۔ مزید برآں، ایک پروش اور متحرک کیمپس بنانے کے لیے اختراعی حل بھی تلاش کیے جائیں گے۔ پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا کہ کیمپس میں امن وامان کو یقینی بنانا کیونکہ اس کے تمام اراکین کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا کرنا کافی اہمیت کا حامل ہے۔ تمہارے ذمہ داران شمول طلبا کے ساتھ مل کر پورے کیمپس میں حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے ناخوشگوار واقعات سے نمٹنے کے لیے مضبوط پروٹوکول کو نافذ کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ہم باہمی احترام، شمولیت اور ذمہ داری کے گلچرکو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مجھے اس بات کا اعادہ کرنا چاہیے کہ ہم سب ایک ساتھ ہیں، اور آپ کی فعال شرکت اس میں اہم ہے۔انھوں نے اپنی ترجیحات بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایک محفوظ کیمپس کو برقرار رکھنا، ایکٹیک اسٹیلنس اور ریسرچ کے مواقع فراہم کرنا ساتھ ہی تعلیمی امور گریڈ کرنے میں مزید جوش وخروش کے ساتھ سرمایہ کاری جاری رکھنا۔ لیبارٹریوں اور لائبریریوں کو افزودہ کرنا، اور سہولت کے لیے ڈیجیٹل وسائل میں اضافہ، تعلیمی سرگرمیاں، بشمول امتحانات، نتائج کا اعلان، اور داخلے ایک طے شدہ کے مطابق منعقد کیے جائیں گے۔ ناظم ایس این طلبا کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ وہ تحقیقی کوششوں، باہمی تعاون کے منصوبوں میں فعال طور پر مشغول ہوں۔

پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا کہ آپ سب کو کامیاب کریئر اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے تیار کرنا ہمارا اولین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ ہم صنعتوں کے ساتھ شراکت داری قائم کرکے، انٹرنشپ پروگراموں میں سہولت فراہم کرکے اور کریئر کی رہنمائی اور مہارت کی نشوونما کے لیے ورکشاپ کا انعقاد کرکے تقرری اور تربیت کے مواقع میں اضافہ کریں گے۔ ہمارا مقصد آپ کو آپ کے منتخب کردہ شعبوں میں سبقت حاصل کرنے اور معاشرے میں باعمل شرکت کرنے کے لیے درکار مہارتوں اور تجربات سے بااختیار بنانا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اے ایم یو کی روایات کے مطابق طلبا کے مطالبات، خدشات اور خواہشات کو فعال طور پر طلب کیا جائے گا اور فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے گا۔ میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ آپ کی آواز سنی جائے گی اور آپ کے خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ ہماری کوشش ہوگی کہ طلبا کے مفاد میں اپنی تمام خدمات کو ڈیجیٹائز کیا جائے۔ شفافیت، جوابدہی، اور شمولیت ہمارے انتظامی نقطہ نظر کے رہنما اصول بنے رہیں گے۔ میں آپ کی دلچسپیوں کے تحفظ، آپ کے تعلیمی سفر کو تقویت بخشنے، اور ایک ایسے ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہوں جہاں آپ سبھی کھلتے، بڑھتے اور کامیاب ہوتے رہیں۔ میرے ایلما میٹر ہونے کے ناطے، اے ایم یو آج میری پہلی پہچان ہے۔ اس طرح، میری آپ کے ساتھ ایک مشترکہ شناخت اور تعلق ہے جو آپ سے میری وابستگی کے ذریعے ہمیں باندھے رکھے گا۔ آپ جل کر آپ کے مستقبل کی تشکیل اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ساخت کو مضبوط کرنے کے لیے سنجیدہ اور دیانت کے ساتھ کام کریں گے۔ آپ کو